پراس لیے دانت پیس رہے ہیں کہ 18 ترمیم میں آخر یہ بات کیوں نہیں رکھی گئی کہ ملک کا صدر اور وزیر اعظم غیر مسلم بھی بن سکتا ہے، ان کے نزدیک تو مذہب خود ہی تمام مسائل کی جڑ ہے، ان کی whistle اسی وقت بجتی ہے جن کہیں دین کے نفاذ کی بات ہو، جہاں کہیں اسلامی حقوق دیے جانے کی بات ہو، ورنہ ان کے منہ پر تالے ہی پڑے ہوتے ہیں، یعنی ملک کی 97 فیصد مسلم آبادی کے ملک میں 3 فیصد سے غیر مسلم حکمران۔ وہ یہ بات کہتے ہوئے بھول جاتے ہیں کہ امریکہ میں بھی کوئی غیر عیسائی امریکی ریاست کا سربراہ نہیں بن سکتا۔ مجھے نہیں معلوم کہ ان افراد کی ذہنی کیفیت کیسی ہے یا ان کو کسی نفسیاتی علاج کی ضرورت ہے۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ سوات ویڈیو کی حقیقت کی منظر کشائی ایک انگریزی اخبار نے کی ہے اور آج اکثر انگریزی اخبار جو اس جعلی ویڈیو کو بنیاد بنا کر اسلامی تعزیرات کے خلاف صف آراء ہو چکے تھے، بجائے شرمندہ ہونے کے ڈھٹائی کے ساتھ ثم من اللہ کا موقف پیش کر رہے ہیں یعنی مکمل طور پر چکنے گھڑے ہیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ چیف جسٹس صاحب اس مسئلے پر ذاتی توجہ دیں گے اور تحقیق کریں گے کہ یہ ویڈیو کس نے بنائی، کس نے بنوائی، کس نے فنانس کیا، کس نے تشہیر کی اور ایک نجی چینل نے کس طرح اسے Break کیا، ان کے حقیقی عزائم اور مقاصد کیا تھے؟...... اور آخر میں پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ بنانے کا خواب دیکھنے والوں کے نام کہ کچھ بھی کر لو، مگر

شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے ۔۔۔۔ یہ چمن معمور ہوگا نغمہ توحید سے

☆☆☆

مولانا محمد فیروز خان ثاقبؒ کا انتقال

حضرت مولانا فیروز خان ثاقب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نو مارچ ۲۰۱۰ کو انتقال کر گئے، وہ دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید تھے، دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد انہوں نے ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں دارالعلوم مدنیہ کے نام سے ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی جو اب سیالکوٹ کے بڑے اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ حضرت مولانا فیروز خان ایک ممتاز مدرس اور متصلب عالم دین تھے، انہوں نے ۱۹۷۴ کی تحریک ختم نبوت، ۱۹۷۷ کی تحریک نظام مصطفیٰ اور ۱۹۸۷ کی شریعت بل کی تحریکوں میں بھرپور حصہ لیا، وہ ایک فعال، حساس اور غیور عالم دین تھے اور فتنوں کے تعاقب میں ہمیشہ سرگرم رہے، وہ ایک دبنگ مقرر تھے اور مصلحتوں سے بے نیاز ہو کر صدائے حق بلند کرتے تھے۔ علمائے ربانیین تسلسل کے ساتھ اٹھتے جا رہے ہیں، ابھی قریب میں شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ، ہنگو کے حضرت مولانا عبد اللہؒ، حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری شہیدؒ، حضرت مولانا عبد الغفور ندیم شہیدؒ اور حضرت مولانا محمد فیروز خان ثاقبؒ ہم سے اٹھ گئے، ایک عالم کی وفات سے ایک دنیا اجڑ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ امت کو ان بزرگوں کے جانے سے پیدا ہونے والے خلا کو اپنے فضل و کرم سے پورا فرمائے۔ آمین